سوال

(159) بیت اللہ کا طواف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیت اللہ کا طواف انہیں قبروں کی وجہ سے کیا جاتا ہے ؟ ہمارے ہاں ایک بریلوی عالم دین نے اس قسم کا دعویٰ کیا ہے قرآن وحدیث کے حوالہ سے جواب مطلوب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ مقام ابراہیم اورزمزم کے درمیان ننانوے انبیائے کرام مدفون ہیں : " نیز حضرت اسماعیل علیہ السلام اپنی والدہ حاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہمراہ حطیم میں محواستراحت ہیں اس کے علاوہ حضرت ہود علیہ السلام حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت شعیب علیہ السلام کی
ں6)

نے ایسی بوتوں کواپنی کتب میں جگہ نہیں دی ہے علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے الکنیٰ للحاکم کے حوالہ سے بروایت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک حدیث بایں الفاظ نقل کی ہے : ان قبر اسماعیل فی الحجر (الجامع الصغیر)

ر1905)

ظاہر قبر کے ہوتے ہیں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے جس جگہ مسجد کی بنیاد رکھی تھی اس کے ایک حصہ میں مشرکین کی قبریں تھیں انہیں اکھاڑ کر پھینک دیا گیا اور جگہ صاف کر کے وہاں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی بنیاد رکھی گئی ۔ (صحیح بخاری)

یا حطیم میں قبریں تھیں تو وہ حوادث زمانہ سے خود بخود ختم ہوگئی ہیں ملا علی قاری کہتے ہیں : "کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قبر (اگر بتھی) تو وہ ختم ہو چکی ہے لہذا اس سے مسجد میں قبر کے جواز پر استدلال صحیح نہیں ہے ۔ (مرقاۃ)

رض وجود میں آنے سے پہلے موجود تھا اور اس کا طواف کیا جاتا تھا یقیناً یہ بہت بڑا جھوٹ ہے جو اللہ تعالیٰ کے ذمہ لگایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس قسم کے شرک اکبر سے محفوظ رکھے اور بے بنیاد بوتوں نیز بے اصل کاموں سے دور رکھے ۔ آمین، (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:190